Nisaab Education Science And Technology Research Journal In Urdu (NESTRJU)
Volume-2|Issue-1 (July-2023)|pp.21-26|ISSN:2583-5246|www.nestrju.com

ہندوستان بھر میں انوویشن، انکیوبیشن اور انٹر پرینیورشپ کو فروغ دینے کے لیے سرکاری اسکیمیں-ایک جائزہ- سیگمنٹ 2

Government schemes to promote Innovation, Incubation and Entrepreneurship across India - An Overview - Segment 2

Dr. R. HAFEEZ BASHA, Ph. D (Japan)
Chief Executive Officer (CEO)
Osmania Technology Business Incubator (OTBI)
Osmania University, Hyderabad

سائنسی اور صنعتی تحقیق کے شعبہ (DSIR) نے گرین ٹیکنالوجی، کلین انرجی، صنعتی طور پر قابل استعمال سمارٹ میٹریل، ویسٹ ٹو ویلتھ، سستی صحت کی دیکھ بھال، پانی جیسے فوکس سیکٹرز میں انفرادی، اسٹارٹ اپس اور MSMEs (PRISM) میں اختراعات کو فروغ دینے والی اسکیم کا آغاز کیا۔ اور سیوریج مینجمنٹ، اور کوئی دوسری ٹیکنالوجی یا علم سے بھرپور علاقہ جس میں روپے کی زیادہ سے زیادہ مدد ہے۔ 2 لاکھ یا کل پروجیکٹ لاگت کا 90% جو بھی تصور کے ثبوت کے لیے کم ہو/ پروٹوٹیکنو پرینور پروموشن پروگرام (ٹی ای پی پی) کو فیز 1 کے ساتھ مائیکرو ٹیکنو پرینیورشپ سپورٹ (TS) کے طور پر شروع کیا گیا تھا تاکہ آئیڈیاز کو قابل نمائش ماڈلز میں تبدیل کرنے میں مدد کی جا سکے۔ 75,000/-؛ فیز-TePP2 پروجیکٹ فنڈ (TPF) ایک اصل آئیڈیا کو ورکنگ پروٹو ٹائپ پروسیس میں تبدیل کرنے کے لیے 15 لاکھ روپے کی زیادہ سے زیادہ مدد کے ساتھ؛ TePP (S3T) کے لیے فیز-2 سیملیس اسکیل اپ سپورٹ روپے کی زیادہ سے زیادہ مدد کے ساتھ۔ 45 لاکھ؛ اور فیز-2 ضمنی TePP فنڈ (STF) منتقلی کو بہتر بنانے کے لیے۔ ٹی ای پی پی آؤٹ ریچ کم کلسٹر انوویشن سینٹرز (ٹی او سی آئی سی) گیارہ تنظیموں کے ساتھ قائم کیے گئے تھے، جن میں سرکاری یونیورسٹیاں اور مشہور

©NESTRJU

تحقیقی ادارے شامل ہیں، تاکہ اختراع کاروں کو تمام مدد اور براہ راست مالی اعانت فراہم کی جا سکے۔

CSIR لیبارٹریز ابتدائی مرحلے کے اسٹارٹ اپس کو سہولیات، ریگولیٹری سہولت، بیج کی سرمایہ کاری کے پروگرام، فنڈنگ ? ? ڈیٹا بیس، مشاورتی حلقے، اور نیٹ ورکنگ ایونٹس فراہم کرتی ہیں۔ صرف NCL-CSIR، نیشنل کیمیکل لیبارٹری، پونے نے گیارہ اسپن آف انٹرپرائزز بنائے ہیں، جب کہ CCMB-CSIR میں AIC، سینٹر فار سیلولر اینڈ مالیکیولر بائیولوجی، حیدرآباد نے 70+ اسٹارٹ اپس کو جنم دیا ہے۔ چندی گڑھ میں CSIR-انسٹی ٹیوٹ آف مائکروبیل ٹیکنالوجی اور نئی دہلی میں CSIR-انسٹی ٹیوٹ آف جینومکس اینڈ انٹیگریٹیو بیالوجی میں تقابلی سہولیات موجود ہیں۔ NEIST-CSIR، نارتھ ایسٹ انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، آسام، نے AROMA-CSIR مشن، دیہی خواتین ٹیکنالوجی پارک، شمال مشرقی خطہ میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی مداخلت (STINER) اور دیگر جیسے پروگرام شروع کیے تاکہ جدت اور کاروبار کو فروغ دیا جا سکے۔ علاقہ

NRDC قومی R&D اداروں اور یونیورسٹیوں سے اختراعات، جانکاری، ایجادات، پیٹنٹ اور عمل کو فروغ دیتا ہے، ترقی دیتا ہے اور تجارتی بناتا ہے۔ ٹیکنالوجی ڈیولپمنٹ، ویلیڈیشن، اور کمرشلائزیشن (TDVC) پروگرام سٹارٹ اپس اور MSMEs کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ اپنی ایجادات کو Rs. 1 کروڑ۔ NRDC نے 1500 سٹارٹ اپس کا اندازہ لگایا ہے اور 80 کو ٹیکس مراعات کے لیے تجویز کیا ہے۔ اس نے قومی R&D لیبز، یونیورسٹیوں اور اداروں کے R&D نتائج کو منافع بخش تجارتی اداروں میں تبدیل کرنے اور نئے سٹارٹ اپ کاروباروں کی تشکیل کو تیز کرنے کے لیے انکیوبیشن سینٹرز بھی قائم کیے ہیں۔ فروری 2023 میں N R D C نے مینوفیکچرنگ اسٹارٹ اپس کے لیے سیڈ فنڈنگ ? ? کا آغاز کیا۔ ہندوستان کی الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کی وزارت (MEITY) نے تمام MEITY انکیوبیشن مراکز، سٹارٹ اپس اور اختراعی اقدامات کو مربوط کرنے، سہولت فراہم کرنے اور ان کی نگرانی کے لیے "MEITY Startup Hub" (MSH) بنایا۔ ٹکنالوجی انکیوبیشن اینڈ ڈیولپمنٹ آف انٹرپرینیورز (TIDE) نے 2008 میں 27 TIDE سینٹرز اور 2 ورچوئل TIDE سینٹرز کو سپانسر کیا۔ TIDE 2.0 مئی 2019 میں انکیوبیٹروں کو مالی اور تکنیکی مدد فراہم کر کے ٹیکنالوجی انٹرپرینیورشپ کو فروغ دینے کے لیے بنایا گیا تھا جو کہ ICT سٹارٹ اپس کو ملازمت دینے میں مدد کرتے ہیں۔ AI، Blockchain، Robotics، وغیرہ۔ پانچ

©NESTRJU

Volume-2|Issue-1 (July-2023)|pp.21-26|ISSN:2583-5246|www.nestrju.com

سالوں میں، 51 انکیوبیٹرز نے 2000 سے زیادہ IT سٹارٹ اپس کو سپورٹ کیا۔ MEITY نے سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارکس آف انڈیا (STPIs) کو نیکسٹ جنریشن انکیوبیشن اسکیم (NGIS) کو 300+ IT/ITES اسٹارٹ اپس/انٹرپرینیورز کی مدد کرنے کی ذمہ داری سونپی ہے۔ اندرا پرستھا انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹکنالوجی، دہلی (IIITD) نے اسٹارٹ اپس کو انکیوبیٹ اور سپورٹ کرنے کے لیے Electropreneur Park بنایا۔ یہ اقتصادی ترقی کے لیے الیکٹرانکس سسٹم ڈیزائن اور مینوفیکچرنگ (ESDM) ویلیو چین میں دیسی مینوفیکچرنگ کو فروغ دیتا ہے۔

پروڈکٹ انوویشن، ڈیولپمنٹ اینڈ گروتھ (SAMRIDH) کے لیے MEITY کا اسٹارٹ اپ ایکسلریٹر اسٹارٹ اپس کی مالی اعانت اور حوصلہ افزائی کے لیے۔ یہ روپے تک کی سرمایہ کاری کے پہلے دور پر مشتمل ہے۔ 8-10 اسٹارٹ اپس کے 40 کوہورٹس کے ذریعے 300 ٹیک اسٹارٹ اپس کی مدد کرنے کے لیے 40 لاکھ (ہر ایک اسٹارٹ اپ کے اوسطاً 30 لاکھ روپے کے ساتھ)۔ MEITY گلوبل ایکسلریٹر فار انوویشن نیٹ ورک (GAIN) کی حمایت کرتا ہے، بنگلورو؛ ٹی ہب فاؤنڈیشن، حیدرآباد کے ذریعہ اسکیل اپ پروگرام؛ FinTech Meetup (TFM)، ممبئی کے ذریعے بھارت ورچوئل ایکسلریٹر (BVA)؛ ASSOCHAM اسٹارٹ اپ لانچ پیڈ سیریز وغیرہ۔ پوسٹ کووڈ ٹیکنالوجی مواقع (SASACT) کے اردگرد اسٹارٹ اپ کو تیز کرنے کی اسکیم نے ایک سال کے دوران 10 کروڑ روپے کے ساتھ الیکٹرانکس ہارڈ ویئر/ICT پر مبنی ٹیک اسٹارٹ اپس کو سپورٹ کیا۔

MSMEs MEITY اور ٹیکنالوجی اسٹارٹ اپ یونٹس کے بین الاقوامی پیٹنٹ تحفظ کے لیے EIT-SIP کے ذریعے مالی مدد بھی پیش کرتا ہے۔ ڈیپارٹمنٹ آف الیکٹرانکس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (DEITY) نے اسے جدت کو فروغ دینے، دنیا بھر میں IP کو پہچاننے، اور ICT کی ترقی کے امکانات سے فائدہ اٹھانے کے لیے شروع کیا۔

2021 میں، مواصلات کی وزارت، حکومت ہند نے اپنے محکمہ ٹیلی کمیونیکیشن (DoT) کے تحت ڈیجیٹل کمیونیکیشن انوویشن اسکوائر (DCIS) کا آغاز کیا تاکہ تحقیق، ڈیزائن، ترقی، تصور کے ثبوت کی جانچ، IPR تخلیق، پائلٹ کے لیے ایک ماحولیاتی نظام کو فروغ دیا جا سکے۔ پروجیکٹ، اور مینوفیکچرنگ ہندوستان کو ٹیلی کمیونیکیشن آلات اور ڈیجیٹل کمیونیکیشن خدمات کا عالمی مرکز بنانے کے لیے۔ ٹیلی کام سینٹرز آف ایکسیلنس

©NESTRJU

(TCOE) انڈیا کا قیام پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (PPP) طریقے سے کیا گیا تھا، اور DOT-C، دہلی میں ٹیلی کام انٹرپرینیورشپ (TEN) اسکوائر کا آغاز کیا گیا تھا۔ 2022 میں، انٹرپرینیورشپ سیل اور سینٹر آف انوویشن (COI) کو مقامی سٹارٹ اپس کی حوصلہ افزائی کے لیے بنایا گیا تھا تاکہ ٹیلی کام ڈومینز جیسے IoT، M2M، ML/AI، 5G، وغیرہ میں تکنیکی فریم ورک کو مضبوط کیا جا سکے۔ زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت، حکومت ہند نے، راشٹریہ کرشی وکاس یوجنا (RKVY) کے تحت نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنے کے لیے اختراعی اور زرعی کاروباری ترقی کے پروگرام کا آغاز کیا۔ MANAGE پانچ نالج پارکس میں سے ایک ہے جسے محکمہ زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود (DA&FW) کی طرف سے سینٹرز آف ایکسیلنس کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ MANAGE، حیدرآباد میں سینٹر فار انوویشن اینڈ ایگریپرینیورشپ (CIA) زرعی رکاوٹوں کے لیے اسٹارٹ اپس کے تخلیقی حل کو فروغ دیتا ہے۔ سٹارٹ اپ ایگری بزنس انکیوبیشن پروگرام (RAFTAAR-RKVY(SAIP اسکیم کے تحت — زرعی اور اس سے منسلک شعبوں کی بحالی کے لیے منافع بخش نقطہ نظر — روپے تک فراہم کرتا ہے۔ MVPs کے ساتھ ممکنہ اسٹارٹ اپس کو 25 لاکھ۔ Agripreneur Orientation Program (AOP) دو ماہ کے لیے دیگر زراعت اور اس سے وابستہ اسٹارٹ اپس کے سرپرست اور انٹرن۔ اے او پی کے گریجویٹس روپے کے لیے پچ کر سکتے ہیں۔ 5 لاکھ گرانٹ ان ایڈ۔

انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ (آئی سی اے آر) نے NAARM-ICAR جیسے اداروں میں ایگری-بزنس انکیوبیشن (ABIs) مراکز قائم کیے ہیں، یعنی نیشنل اکیڈمی آف ایگریکلچرل ریسرچ اینڈ مینجمنٹ ایسوسی ایشن فار انوویشن ڈیولپمنٹ آف انٹرپرینیورشپ ان ایگریکلچر (IDEA-a) کی شکل میں؛ IIMR-ICAR یعنی انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ملٹس ریسرچ نے Nutri- Cereals (NEST)Entrepreneurship and Startup Training Program جیسے پروگراموں کے ساتھ NutriHub کا آغاز کیا جہاں ہر منتخب start- Growing and u (GRAIN-N)Rewarding Agripreneurship in Nutricereals Program ایک ایکسلریشن پروگرام ہے جو منتخب کرتا ہے۔ انکیوبیٹس 85% سیڈ اسٹیج فنڈنگ ?? روپے تک۔ 25 لاکھ IIMR-ICAR میں Nesting Incubation and Entrepreneurship for

©NESTRJU

(NIELAN)cereals -innovations in Nutri-Leveraging Agri ٹکنالوجی بزنس انکیوبیٹر غذائی اناج کے متعلقہ فوکل شعبوں میں ضروری مہارت رکھتا ہے اور اس نے کم از کم 88 ایونٹس منعقد کرنے کی تجویز پیش کی ہے جن میں حساسیت کی ورکشاپس، بوٹ شامل ہیں کیمپ، اور کمپنی مینجمنٹ سیمینار۔ ABI-NRCM نے NRCM-ICAR قائم کیا۔

زرعی سمندری پروسیسنگ اور کلسٹر ڈیولپمنٹ کے لیے پردھان منتری کسان سمپدا یوجنا (PMKSY) کو فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز، حکومت ہند کی طرف سے لاگو کیا جا رہا ہے۔ وزارت نے PMFME اور PLISFPI کا آغاز کیا۔ T-NIFTEM کا فوڈ پروسیسنگ انکیوبیشن ماڈل ایک ہائی ٹیک، جدید ترین فوڈ پروسیسنگ کمپنی انکیوبیشن کم ٹریننگ کی سہولت ہے جس میں سیلز آؤٹ لیٹ ہے۔ NABARD نیشنل بینک برائے زراعت اور دیہی ترقی، نے Nabventures Ltd. کو سٹارٹ اپس کے لیے ایک خصوصی ایکویٹی فنڈ کے طور پر قائم کیا جو زراعت، خوراک، دیہی کاروبار، اور ایگری/ رورل فنانشل سروسز میں ابتدائی سے درمیانی مرحلے کے سٹارٹ اپس میں سرمایہ کاری کرتا ہے۔ ایس ایم ایز جو زراعت کے بڑے مسائل حل کر رہے ہیں، بشمول ایگری ٹیک، فن ٹیک، خوراک، اور دیہی ترقی۔

2018 میں، وزارت دفاع کی غیر منافع بخش ڈیفنس انوویشن آرگنائزیشن (DIO) نے انوویشنز فار ڈیفنس ایکسیلنس (iDEX) کا آغاز کیا۔ سٹارٹ اپ، طلباء اور افراد DRDO2020 ڈیئر ٹو ڈریم انوویشن مقابلہ میں داخل ہو سکتے ہیں۔ دونوں اقدامات عسکری صنعت میں جدت اور کاروبار کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور تصور کی ترقی اور پروٹو ٹائپنگ کے لیے فاتحین کو فنڈز فراہم کرتے ہیں۔ 2016 میں، ٹیکنالوجی ڈویلپمنٹ فنڈ (TDF) نے دفاعی ٹیکنالوجی کی تحقیق اور پبلک پرائیویٹ تعاون کو فروغ دیا۔ TDF ہندوستانی فوجی ٹیکنالوجی کے آغاز، کارپوریشنز، اور یونیورسٹیوں کی حمایت کرتا ہے۔

ISRO نے خلائی ٹیکنالوجی کے آغاز کو سپورٹ کرنے کے لیے اسپیس ٹیکنالوجی انکیوبیشن سینٹرز (TIC-S) قائم کیے ہیں۔ اسپیس انٹرپرینیورشپ اینڈ انٹرپرائز ڈیولپمنٹ (SEED) نئے خلائی ٹیکنالوجی کے حل کو فروغ دیتا ہے، تعلیم، کوچنگ، اور نیٹ ورکنگ ابھرتے ہوئے خلائی کاروباریوں کو۔ IIST کا انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام (IEDP) خلائی ٹیکنالوجی کے آغاز کو فروغ دیتا ہے۔ زرعی سمندری پروسیسنگ اور کلسٹر ڈیولپمنٹ کے لیے پردھان منتری کسان سمپدا یوجنا (PMKSY) کو فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز، حکومت ہند کی

©NESTRJU

Volume-2|Issue-1 (July-2023)|pp.21-26|ISSN:2583-5246|www.nestrju.com

طرف سے لاگو کیا جا رہا ہے۔ وزارت نے PMFME اور PLISFPI کا آغاز کیا۔ T-NIFTEM کا فوڈ پروسیسنگ انکیوبیشن ماڈل ایک ہائی ٹیک، جدید ترین فوڈ پروسیسنگ کمپنی انکیوبیشن کم ٹریننگ کی سہولت ہے جس میں سیلز آؤٹ لیٹ ہے۔ NABARD، نیشنل بینک برائے زراعت اور دیہی ترقی، نے Nabventures Ltd. کو سٹارٹ اپس کے لیے ایک خصوصی ایکویٹی فنڈ کے طور پر قائم کیا جو زراعت، خوراک، دیہی کاروبار، اور ایگری/رورل فنانشل سروسز میں ابتدائی سے درمیانی مرحلے کے سٹارٹ اپس میں سرمایہ کاری کرتا ہے۔ ایس ایم ایز جو زراعت کے بڑے مسائل حل کر رہے ہیں، بشمول ایگری ٹیک، فن ٹیک، خوراک، اور دیہی ترقی۔

2018 میں، وزارت دفاع کی غیر منافع بخش ڈیفنس انوویشن آرگنائزیشن (DIO) نے انوویشنز فار ڈیفنس ایکسیلنس (iDEX) کا آغاز کیا۔ سٹارٹ اپ، طلباء اور افراد DRDO2020 ڈیئر ٹو ڈریم انوویشن مقابلہ میں داخل ہو سکتے ہیں۔ دونوں اقدامات عسکری صنعت میں جدت اور کاروبار کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور تصور کی ترقی اور پروٹو ٹائپنگ کے لیے فاتحین کو فنڈز فراہم کرتے ہیں۔ 2016 میں، ٹیکنالوجی ڈویلپمنٹ فنڈ (TDF) نے دفاعی ٹیکنالوجی کی تحقیق اور پبلک پرائیویٹ تعاون کو فروغ دیا۔ TDF ہندوستانی فوجی ٹیکنالوجی کے آغاز، کارپوریشنز، اور یونیورسٹیوں کی حمایت کرتا ہے۔

ISRO نے خلائی ٹیکنالوجی کے آغاز کو سپورٹ کرنے کے لیے اسپیس ٹیکنالوجی انکیوبیشن سینٹرز (TIC-S) قائم کیے ہیں۔ اسپیس انٹرپرینیورشپ اینڈ انٹرپرائز ڈیولپمنٹ (SEED) نئے خلائی ٹیکنالوجی کے حل کو فروغ دیتا ہے، تعلیم، کوچنگ، اور نیٹ ورکنگ ابھرتے ہوئے خلائی کاروباریوں کو۔ IIST کا انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام (IEDP) خلائی ٹیکنالوجی کے آغاز کو فروغ دیتا ہے۔

©NESTRJU